

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشارات

ان اوراق میں کسی موضوع پر بات چھیڑنے سے قبل گذشتہ اشاعت کے ایک بہت بڑے سہوہ کا اعتراض ضروری ہے۔ الفرقان الکتب کی اشاعت دسمبر سے جو مضمون اس میں نقل ہوا تھا اس کے اجزائیں سے درحقیقت میرے پیش نظر صرف اسلامی دستور اور اسلامی حکمرانی کی بحث تھی۔ اور اس سے کلی اتفاق نہ رکھتے ہوئے حصولِ عبرت کے لئے اہل پاکستان کے سامنے رکھا گیا۔ لیکن میں چونکہ بعض ذاتی و نجی اسباب کے تحت پچھلے دنوں بہت پریشان تھا اور کام ایک جگہ متکثر رہنے کے بجائے مختلف اطراف میں منتشر رہا۔ نیز سارے مواد کو اچھی طرح دیکھنے اور بطور خود کامیوں کی نظر ثانی کرنے اور تمام پردہ دیکھنے کا موقع میں نہیں پاسکا اس لئے مذکورہ بالا مضمون کی وہ چند آخری سطریں بھی سہوہ شریک اشاعت ہو گئیں جن میں ہمارے ملک کی ایک صاحب منصب شخصیت کے بارے میں نلمزوں ریکارڈس موجود تھے۔ اشاعت کے بعد جب یہ مقام دیکھا تو اپنے مقام دعوت کا لحاظ کرتے ہوئے خالص دینی و اخلاقی نقطہ نظر سے مجھے اس سہوہ پر بہت افسوس ہوا۔ اب اس کے سوا ملائی کی کوئی اور صورت نہیں ہے کہ متعلقہ شخصیت سے نہ صرف اس کے منصب کی وجہ سے بلکہ رشتہ اسلام اور رشتہ انسانیت کا احترام کرتے ہوئے میں انہی اوراق میں معذرت خواہ ہوں (مرتب)

ہمارا وہ جدید ذہن و کردار جسے ایک صدی کی انگریزی تعلیم و تربیت نے زندگی کی کارفرمائی کے لئے تیار کیا تھا۔ قدرتی طور پر قوم کی امیدیں اس سے وابستہ ہونی چاہئیں نہیں چنانچہ یہی جدید ذہن و کردار تحریک پاکستان